© rasailojaraid.com

انتقاد

ترکانِ عثمانی جلد اوّل، از ڈاکٹر محمد صابر، استاد تاریخ اسلام و زبان ترکی، کراچی یونیورسٹی، صفحات ۲۷۲، قیمت دس روپے۔

ڈاکٹر محمد صابر، استاد تاریخ اسلام و زبان ترکی، کراچی یونیورسٹی، نے ترکانِ عثمانی جلد اوّل میں امیر عثمان غازی (۱۲۹۹ء) سے سلطان یلدرم بایزید خان (۱۴۰۲ء) تک کی تاریخ اردو زبان میں لکھی ہے، یہ کتاب اپنی نوعیت کی اوّلین تالیف ہے، اس لئے کہ آج تک اردو زبان میں جتنی کتابیں آلِ عثمان ترکوں کی تاریخ میں لکھی گئی ہیں، وہ یا تو عربی کتابوں پر مبنی تھیں یا انگریزی یا فرنچ و جرمن کتابوں پر، ان زبانوں میں لکھنے والے اپنی اپنی روایات اور اپنے اپنے نقطۂ نگاہ کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے، ترکوں کی کہانی اپنی اپنی زبانی لکھتے گئے ہیں۔

ڈاکٹر صابر نے اپنی کتاب کے لئے جہاں عربی اور یورپین زبانوں کی کتابیں پڑھی ہیں، ان سے زیادہ انھوں نے خود ترکوں کی کتابوں کو اپنے لئے ماخذ بنایا ہے۔ فاضل مصنف کا دعویٰ ہے کہ مغربی مصنفین نے بیجا تنقید و غلط روی سے کام لیا ہے، اس لئے ان کی تالیفات گمراہ کن ہیں، عام طور پر جو کتابیں اس مضمون پر لکھی گئی ہیں ان میں سنین کی غلطیاں، ناموں کی غلطیاں بے شمار ہیں، اس لئے تحقیقی کاموں کے لئے ان پر بھروسہ کرنا کسی طرح مفید نہیں سمجھا جا سکتا۔ زیر تبصرہ کتاب کے مضامین قدیم ترکی مصنفین۔ احمدی، شکر اللہ، عاشق پاشا زادہ، حسن بن محمود بیاتلی کی تصانیف سے ماخوذ ہیں۔ ان مستند کتابوں کے علاوہ "ترکی اسلامی انسائیکلوپیڈیا" سے جو حال میں مکمل شائع ہوئی ہے، بہت سے بیش بہا معلومات لئے گئے ہیں۔ تاریخی واقعات کے لئے جدید ترکی مصنفین کی تحقیقات پر اعتماد کیا گیا ہے۔ یونانی اور ارمنی تصنیفات کے ترکی ترجموں سے بھی معلومات میں اضافہ کیا گیا ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

چونکہ مؤلف زبان ترکی سے واقف ہیں، اور ترکی قوم کے سولھویں صدی مسیحی کے بڑے شاعر امیر علی شیر نوائی پر مقالہ لکھنے پر استنبول یونیورسٹی سے ڈاکٹریٹ ڈگری حاصل کرچکے ہیں، اس لئے یہ لکھنے کی ضرورت نہیں کہ اس کتاب میں ترکی ناموں اور ان کے صحیح تلفظ کی صحت کا خیال رکھا گیا ہے۔ موصوف کی وہ تقریریں جو کراچی یونیورسٹی میں ترکوں کو تاریخ پڑھانے کے لئے تیار کی گئی تھیں، اس کتاب میں شامل کرلی گئی ہیں۔ اس طرح یہ کتاب طلباء نیز اساتذہ کے لئے بیحد کارآمد و مفید سمجھی جائے گی

برصغیر ہند و پاک کو ترکوں سے ہمیشہ لگاؤ رہا ہے۔ جنگ عظیم سے پیشتر اور بعد میں بھی اس برصغیر کے مسلمانوں کو ترکوں سے ہمدردی رہی ہے۔ اور مغلوں کی برادری کے علاوہ اخوت اسلامی کا اثر جانبین پر نہایت گہرا ہے۔ ان تعلقات پر مستزاد آج حکومت پاکستان اور جمہوریۂ ترکی کے دوستانہ روابط روز افزوں ہیں۔ بنابریں ان کی تاریخ کا مطالعہ ہمارے لئے ناگزیر ہے، اور لائق مؤلف ہر طرح کی تہنیت و تحسین کے لائق ہیں کہ انھوں نے ملک کو قابل احترام ترک بھائیوں کی صحیح تاریخ سے روشناس کرنے کی کوشش کی ہے۔ اور نہایت تحقیق و تدقیق سے کام لیا ہے۔

کتابت کی بعض غلطیاں امید ہے کہ دوسری طباعت میں دُور کر دی جائیں گی۔

اسلامی تعلیمات (عقائد و مسائل) از مولانا قاضی سید عبدالحی چن پیر الہاشمی، فیلو اکیڈمی علوم اسلامیہ، ناشر جامعہ اسلامیہ بہاول پور۔

صفحات ۴۴۴ - قیمت چار روپے

مولانا قاضی چن پیر ساکن حویلیاں کی یہ کتاب درحقیقت اکیڈمی علوم اسلامیہ کوئٹہ (جس کی ترقی یافتہ شکل جامعہ اسلامیہ بہاول پور ہے) کی یادگار ہے۔ اس کتاب میں کوشش کی گئی ہے کہ زندگی کے روزمرّہ مسائل اور عام اسلامی عقائد کو اختلافات سے بچتے ہوئے عام فہم اُردو زبان میں واضح طور پر بیان کر دیا جائے۔ اردو زبان میں ایسی کتابوں کی کمی نہیں۔ مولانا اشرف علی تھانوی، مفتی کفایت اللہ اور مولانا عبدالشکور لکھنوی کی کتابیں اسلامی تعلیمات کی توضیح بوجہ احسن کرتی ہیں، البتہ یہ کتابیں ہر جگہ بسہولت دستیاب نہیں ہوتیں اور نہ یہ ممکن ہے کہ ہر کتاب ہر جگہ بآسانی مل جائے۔ اس لئے اس مختصر اور مفید کتاب کی تالیف لائقِ تحسین ہے۔

اس کتاب کی خصوصیت یہ ہے کہ عام فہم زبان میں عقائد، عبادات، معاملات، آداب و حقوق،

© rasailojaraid.com